اور قابل قبول حصے ہیں اور انداز بیان بھی دلچسپ ہوتا ہے لیکن بعض مواقع پر پیرایۂ بیان طنز و تعریض کا طرز اختیار کر لیتا ہے۔ رسالہ بحیثیت مجموعی بلند پایہ، مفید اور اپنے مقصد میں کسی حد تک کامیاب ہے۔ مسلمانوں کو اُس کی قدر کرنی چاہئے

"قائد" مُرادآباد

مُرادآباد کے مدرسہ شاہی میں اب چند برسوں سے ایسے علماء و افاضل کا اجتماع ہو گیا ہے جو اپنی علمی لیاقت و قابلیت کے باوجود علمی سرگرمی، بیدار مغزی اور خلوص و ایثار کے اعتبار سے طبقۂ علماء میں ایک نمایاں مقام کے مالک ہیں۔ ان سب حضرات کی متفقہ کوششوں سے اب وہاں سے ایک ماہانہ رسالہ "قائد" کے نام سے جاری کیا گیا ہے جس میں مختلف قسم کے دلچسپ اور کارآمد مضامین شائع ہوتے ہیں جیسا کہ رسالہ کے ٹائیٹل پیج پر لکھا گیا ہے۔ اس میں مذہبی اقتصادی اور فقہی مضامین ہوتے ہیں اور سیاسی روزنامچہ کے زیر عنوان مہینہ بھر کے مفید سیاسی معلومات کا خلاصہ بھی درج کیا جاتا ہے۔ پھر کبھی کبھی فسانہ و نظم کی چاشنی بھی ہوتی ہے۔ اور چند صفحات میں کوئی عربی مضمون ہوتا ہے جو مدارس عربیہ کے طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اُمید ہے کہ یہ رسالہ ترقی کریگا۔ کتابت، طباعت عمدہ اور ضخامت ۴۸ صفحات قیمت سالانہ عمدہ کاغذ عہ معمولی کاغذ عہ، جو رسالہ کی معنوی خوبیوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ منیجر صاحب رسالہ قائد مرادآباد کو طلب فرمائیے

"نور" جالندھر

یہ ماہانہ رسالہ جالندھر سے اسد اللہ خاں صاحب کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے اسکی جلد ۱ نمبر ۱۲ کا پرچہ ہمیں بغرض ریویو موصول ہوا ہے۔ اس رسالہ کے سرورق پر لکھا ہوا ہے "علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی و تجارتی" اس میں جو مضامین درج ہیں کسی نہ کسی حیثیت سے ان عنوانات کے ماتحت آسکتے ہیں۔ ہماری مسلم نوجوان خواتین میں جو نئے سیاسی خیالات پیدا ہو رہے ہیں اُن کا اندازہ اُس نظم سے ہوتا ہے جو نور کے اس پرچہ میں "سرمایہ دار سے خدا کے سوالات" کے زیر عنوان محترمہ زیب عثمانیہ گولڈ میڈلسٹ کے قلم سے شائع ہوئی ہے۔ اس نظم سے اگرچہ نومشقی کا انداز ظاہر ہوتا ہے لیکن خیالات کی سچائی ضرور قابل داد